احرام سے باہر ہونے کے لئے حلق وتقصیر کس مقام پر کی جائے

مجیب: فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-469

تاریخ اجراء: 04صفرالمظفر1444ھ/01ستمبر2022ء

دارالافتاءاہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ہم نے سنا ہے کہ عمرہ مکمل ہونے کے بعد مرد اور عورت جب تقصیر کریں گے، تو اپنی رہائش گاہ پر آکر نہیں کرنی بلکہ باہر ہی کرنی ہے، جبکہ اس صورت میں اگر عورت وہاں تقصیر کرتی ہے، تو اس کے بال ننگے ہونے کے بھی مسائل ہیں۔ اس حوالے سے کیا حکمِ شرع ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

حلق و تقصیر حدود حرم میں کرنا ضروری ہے، عموماً حج و عمرہ کی ادائیگی کے وقت رہائش گاہ حدود حرم میں ہوتی ہے، اگر رہائش گاہ حدودِ حرم میں ہی ہو تو وہاں حلق و تقصیر کرسکتے ہیں، شرعاً کوئی ممانعت نہیں۔

مناسک ملا علی قاری میں حلق و تقصیر کا مکان بیان کرتے ہوئے فرمایا: (والمکان الحرم) ای للحج والعمرۃ یعنی عمرہ اور حج میں حلق و تقصیر کی جگہ حرم مخصوص ہے۔ (مناسک ملا علی قاری، صفحہ325، مطبوعہ مکۃ المکرمۃ)

ردالمحتار میں ہے: "(حلق فی حل بحج او بعمرۃ) ای یجب دم لو حلق للحج او العمرۃ فی الحل لتوقتہ بالمکان" یعنی کسی شخص نے حج یا عمرہ میں مقام حل میں حلق کروایا تو دم واجب ہو جائے گا کیونکہ حلق کے لیے شرعی اعتبار سے جگہ (حدود حرم) مخصوص ہے۔ (ردالمحتار، جلد3، صفحہ666، مطبوعہ کوئٹہ)

صدرالشریعہ بدرالطریقہ مفتی امجد علی اعظمی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "یہ بھی ضرور ہے کہ حرم سے باہر مونڈانا یا کتروانا نہ ہو بلکہ حرم کے اندر ہو کہ اس کے لیے یہ جگہ مخصوص ہے، حرم سے باہر کرے گا تو دم لازم آئے گا۔" (بہار شریعت، جلد1، صفحہ1142، مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net